

# فہرست مضامین کتاب مزارات اولیائے دینی

نمبر شمار	نام بزرگ	نمبر شمار	نمبر شمار	نام بزرگ	نمبر شمار
۲۶	سید بدیع الدین	۲۱	۱	انتساب	۲۶
۲۶	شاہ غلام سادات	۲۲	۲	انتساب	۲۶
۲۷	شیخ ابوبکر طوسی حیدری	۲۳	۱۰	دیباچہ طبع اول	۲۷
۲۸	شیخ نور الدین ملک یاپراں	۲۴	۱۳	دیباچہ طبع ثانی	۲۸
۲۹	بی بی فاطمہ سام	۲۵	۱۷	شیخ عبدالعزیز شکر بارہی	۲۹
۳۰	شیخ ابوالرضا محمد	۲۶	۱۸	مولانا ملک علی	۳۰
۳۱	سلطان المشائخ نظام الدین	۲۷	۱۸	مولانا شاہ عبدالرحیم	۳۱
۳۳	خواجہ عبدالرحیم عرف عبدالرحمن	۲۸	۱۹	مولانا شاہ ولی اللہ محدث	۳۳
۳۳	خواجہ ابوبکر مہلے بردار	۲۹	۲۰	مولانا شاہ عبدالعزیز	۳۳
۳۴	خواجہ قاسم	۳۰	۲۱	مولانا شاہ رفیع الدین	۳۴
۳۴	خواجہ عزیز الدین ابن ابوبکر	۳۱	۲۱	مولانا شاہ عبدالقادر	۳۴
۳۵	خواجہ رفیع الدین ہارون	۳۲	۲۲	مولانا شاہ عبدالغنی	۳۵
۳۵	خواجہ بلشر	۳۳	۲۲	سید حسین علی	۳۵
۳۶	خواجہ نور الدین ابن بلشر	۳۴	۲۲	اخوند برہان	۳۶
۳۶	مولوی غلام فرید	۳۵	۲۳	مولانا سید محبوب علی	۳۶
۳۶	خواجہ اقبال	۳۶	۲۲	خواجہ خدائیسر	۳۶
۳۶	شیخ مبارک گوبامدی	۳۷	۲۴	خواجہ میر درد	۳۶
۳۷	میر خسرو	۳۸	۲۵	خواجہ میر اثر	۳۷
۳۸	خواجہ شمس الدین ہارون	۳۹	۲۵	خواجہ نامر وزیر	۳۸
۳۹	خواجہ ضیاء الدین ہرنی	۴۰	۲۵	شیخ محمد	۳۹

## انتساب

آئندہ آنے والے چند مختصر تاریخی صفحات کو جن کا تعلق بزرگان دین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ذات ہائے گرامی سے ہے۔ حضرت مولانا مفتی شاہ محمد مظہر اللہ صاحب قبلہ دام فرود مسلم کے نام سے تسویب کرنے کی جرات کر رہا ہوں جو اپنی جگہ ایک خصوصی مقام بمنزل ولایت رکھتے ہیں۔ اور جن کے فیض سے سچ بھی ہندو پاکستان مالا مال ہے۔

مسلم احمد نظامی۔ ایم۔ اے۔

نمبر شمار	نام بزرگ	نمبر شمار	نام بزرگ
۱۱۴	مولانا وجهه الدین پانی	۸۷	خواجہ عبدالعزیز لفظی
۱۱۵	مولانا سہار الدین	۸۸	قاضی حمید الدین ناگوری
۱۱۶	شیخ برہان الدین بلخی	۹۰	مولانا فخر الدین چشتی
۱۱۷	مولانا درویش محمد حافظ	۹۳	بی بی سارہ
۱۱۸	شیخ نجیب الدین فرزدی	۹۴	شیخ نظام الدین ابوالموہب
۱۱۹	سید نور الدین مبارک غزنوی	۹۴	شیخ حسین فیروز
۱۲۰	خواجہ محمود موہنتہ دوز	۹۵	مولانا قطب الدین
<b>حصہ دوم</b>			
۱۲۲	خواجہ محمد باقی ہالند	۹۸	مولانا جامی
۱۲۵	خواجہ حسام الدین	۹۹	سعودیک
۱۲۶	خواجہ عبدالعدل	۱۰۰	رکن الدین
۱۲۷	شاہ عبدالرحیم	۱۰۰	شیخ شہاب الدین امام
۱۲۸	خواجہ کمال	۱۰۲	فرید الدین خاک پیران
۱۲۹	اخوند عبدالحی دہلوی	۱۰۳	شیخ حیدر
۱۳۰	خواجہ خرد	۱۰۳	ملک سیدہ الحجاب
۱۳۱	مرزا جان	۱۰۵	شیخ عبدالحی محدث
۱۳۲	غلام نجی الدین	۱۰۸	نور الحق
۱۳۳	جلال الدین	۱۰۹	ادہن
۱۳۴	میرزا کریم	۱۱۰	شیخ سین الدین
۱۳۵	دین علی شاہ	۱۱۱	حافظ محمد محسن
۱۳۶	سید فیض	۱۱۲	شیخ امجد دزین الدین
۱۳۷	مولانا محمد اکرام	۱۱۳	مولانا شعیب

نمبر شمار	نام بزرگ	نمبر شمار	نام بزرگ
۴۱	سید ابراہیم	۳۹	شیخ علاء الدین
۴۲	حاجی لعل	۴۰	حسن ظاہر
۴۳	خواجہ محمد امام	۴۰	شیخ محمد حسن خیالی
۴۴	مولانا علاء الدین بنی	۴۸	ضیاء الدین روی
۴۵	مولانا شمس الدین بچی	۴۹	سید یوسف جمال السنی
۴۶	مولانا فخر الدین مردزی	۴۹	شیخ نجیب الدین متوکل
۴۷	خواجہ تقی الدین نوح	۴۱	بی بی زلفیہ
۴۸	سید محمد بن سید محمود کرمانی	۴۲	شیخ عین الدین نقاب
۴۹	مرزا بخش اللہ بیگ	۴۳	سید حسین پائے سناری
۵۰	مولوی دلیر محمد	۴۴	شیخ علی سجری
۵۱	نور محمد بدایونی	۴۵	بابا حاجی رودزیہ
۵۲	شمس الدین ادتاؤر	۴۶	شیخ شہاب الدین حلقو
۵۳	سید محمود بخار	۴۷	شہاب الدین عاشق
۵۴	شیخ رکن الدین	۴۸	حسین خیاط
۵۵	قاضی نجی الدین کاشانی	۴۹	اللہ دیا
۵۶	شیخ صدر الدین حکیم	۵۰	حسین داتا
۵۷	شیخ صلاح الدین درویش	۵۸	مولانا ماسح الدین
۵۸	شیخ نصیر الدین چلارغ دہلی	۵۹	شرف الدین بقال
۵۹	شیخ زین الدین	۶۰	شیخ بدر الدین غزنوی
۶۰	شیخ کمال الدین علامہ	۶۱	امام الدین ابدال
۶۱	قاضی محمد سادی	۶۱	ضیاء الدین مردغیب
۶۲	شیخ یوسف قساق	۶۲	احمد رئیس
۶۳	شیخ عثمان سیاح	۶۳	خواجہ قطب الدین بختیار کاشی
۶۴	تاج الدین	۶۴	شیخ تاج الدین اوسنی

# التماس

بزرگوں کی باتیں تو آج کی پڑا آشوب دُنیا میں سننے والے بہت ہی کم رہ گئے ہیں۔ مگر وہ سکون یہ امر ہے کہ بچھو لوگ ہیں جن کی وجہ سے یہ تصدیق آج بھی دہرائے کو جی چاہتا ہے۔ یہ صفحہات گواہی پرانی کہانی ہے۔ مگر اس کو دہرائے میں جو خاص لطف آتا ہے۔ اس کا براہ راست تعلق ان لوگوں سے ہے جو اللہ اور اس کے رسول سے صحیح صحبت رکھتے ہیں نہ صرف یہ بلکہ اللہ کے نیک بندوں سے ان کا پر خلوص تعلق ہے یہ ہی تعلق ہے جس کی وجہ سے مصنف مرحوم نے اپنی عقیدت کا جیتا جاگتا مرقعہ ہمارے سامنے پیش کیا تاکہ ہم نہ صرف اپنی عاقبت سدھاریں بلکہ دوسرے بھی اپنی آنے والی زندگی کیلئے کچھ سامان فراہم کریں۔

بزرگوں کا ذکر کوئی جگہ گویا خود ایک عبادت ہے کیونکہ ان کا ذکر صرف تذکرہ الہی ہے۔ ان کی زندگیاں اگر آج قابلِ قدر مانی جاتی ہیں تو دراصل وجہ صرف ان کا دینی پہلو ہے اور یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ صرف دین ہی دین کا مذکور ہو تو اسی مذکور میں نمایاں ہستیاں سامنے آتی ہیں ان ہی کو ہم دلی اللہ کہتے ہیں۔ اللہ کا دست کہنا تو آسان ہے مگر کتنا جاہ و جلال ہے ان الفاظ میں کتنی رعب اور با عظمت پرشکوہ وقار ہے ان کا یہ صاحب نسبت لوگ اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔

زمانہ کرو میں تیار ہوتا ہے تنگ الایام میں دنوں و دھابین التماس مگر جو چیزیں زمانہ کی دست برد سے محفوظ ہیں ان پر خصوصی کرم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کل اور یہ کرم ہی تو ہے کہ مردِ زمانہ کے اثرات سے ان ہستیوں پر کوئی اثر نہ مرتب ہوا

نمبر شمار	نام بزرگ	دہری	نمبر شمار	نام بزرگ	دہری
۱۵	نام الدین قادری	۱۳۲	۲۹	شاہ ابوسعید	۱۵۵
۱۶	شاہ عبدالرشید	۱۳۲	۳۰	میر محمدی	۱۵۶
۱۷	سید مصطفیٰ	۱۳۵	۴۱	چتلی فیر	۱۵۷
۱۸	سید شمس الدین والبولطالب	۱۳۵	۴۲	شاہ محمد علی	۱۵۷
۱۹	فتح خاں	۱۳۷	۴۳	سید داؤد	۱۵۹
۲۰	ستان شاہ	۱۳۸	۴۴	شاہ پیرا محمد دب	۱۶۰
۲۱	شیخ عبداللہ بخاری	۱۳۹	۴۵	شاہ صاحب بخش	۱۶۰
۲۲	سید شہاب الدین کشمیر	۱۴۰	۴۶	سید عبداللہ	۱۶۱
۲۳	لعل شہباز قلندر	۱۴۰	۴۷	شاہ بڑے	۱۶۱
۲۴	غیاث الدین	۱۴۲	۴۸	مولانا شیخ حکیم اللہ جہاں آبادی	۱۶۲
۲۵	جان نانا	۱۴۲	۴۹	سید بھورے	۱۶۳
۲۶	نور نانا	۱۴۲	۵۰	شاہ آبادانی	۱۶۴
۲۷	خدا نانا	۱۴۳	۵۱	صوفی سرد	۱۶۴
۲۸	رسول نانا	۱۴۴	۵۲	صدر جہاں	۱۶۶
۲۹	سید ہاشم	۱۴۶	۵۳	شاہ عبداللطیف	۱۶۷
۳۰	شاہ گلشن	۱۴۶	۵۴	شاہ عبدالرحمن	۱۶۸
۳۱	حافظ سعد اللہ	۱۴۸	۵۵	حافظ شاہ محمود	۱۶۸
۳۲	سکندر شاہ سعید	۱۴۹	۵۶	میر شاہ نانوی	۱۶۹
۳۳	سید شرف الدین شہید	۱۵۰	۵۷	شاہ جلال	۱۶۹
۳۴	جیب اللہ شاہ	۱۵۰	۵۸	سید عبدالرحمن گیلانی	۱۶۹
۳۵	شاہ ترکان بیابانی	۱۵۱	۵۹	بھدو بوشاہ	۱۷۰
۳	شاہ فتح علی	۱۵۱	۶۰	شاہ حفیظ الدین	۱۷۱
۳۷	مرزا منظم جانچاں	۱۵۲	۶۱	شاہ عبدالرزاق	۱۷۱
۳۸	شاہ عبداللہ عرف غلام علی	۱۵۳	۶۲	شاہ آقانی دہلوی	۱۷۲
			۶۳	شاہ فرہاد	۱۷۳
			۶۴	بایزید اللہ کو	۱۷۴
			۶۵	حافظ محمد عیسیٰ جی	۱۷۵
			۶۶	سید شاہ عالم	۱۷۶